# 116641 - بیوی دعوی کرے کہ خاوند نے اسے طلاق دے دی اور خاوند اس سے انکار کرے یا بھول گیا ہو

## سوال

میں نے اپنی بیوی کو پہلی طلاق دی اور اس سے رجوع بھی کر لیا، مشکل یہ ہے کہ بیوی کہتی ہے کہ میں نے اسے پہلے بھی طلاق دی تھی لیکن مجھے تو بالکل یاد نہیں کہ میں نے اسے طلاق دی تھی، لیکن اسے یاد ہے اور اس نے کسی کو بتایا بھی نہیں، حتی کہ میں نے اپنی والدہ سے بھی اس کے متعلق دریافت کیا لیکن انہیں بھی یاد نہیں، برائے مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب بیوی یہ دعوی کرے کہ خاوند نے اسے طلاق دے دی ہے اور خاوند اس سے انکار کرے تو خاوند کے قول کا اعتبار کیا جائیگا، حتی کہ بیوی طلاق واقع ہونے کی گواہی اور دلیل پیش کرے، حکم اور قضاء کے اعتبار سے تو یہی ہے، اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی اس کے دل کی بات کا علم رکھتا ہے.

مرد کے لیے زوجیت باقی رکھنے کا حکم دیا جائیگا، اور اگر بالفعل اس نے طلاق دے دی ہو اور وہ تیسری طلاق ہو تو اس کے لیے بیوی حلال نہیں ہوگی یہ اللہ اور اس شخص کے مابین ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" جب بیوی دعوی کرے کہ اس کے خاوند نے اسے طلاق دے دی ہے اور خاوند اس سے انکار کرے تو خاوند کا قول معتبر ہوگا، کیونکہ اصل میں نکاح باقی ہے اور طلاق نہیں ہوئی، الا یہ کہ اگر بیوی اپنے اس دعوی کی کوئی دلیل پیش کرے اور اس میں بھی دو عادل گواہوں کی گواہی ہی قبول کی جائیگی ...

اور اگر اس کے پاس دلیل نہ ہو تو کیا قسم اٹھائے ؟

اس میں دو روایتیں ہیں؛ ابو الخطاب سے منقول ہے کہ قسم اٹھوائی جائیگی اور صحیح بھی یہی ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" لیکن مدعی علیہ پر قسم ہو گی "

اور ایك روایت میں ہے:

" جو انکار کرے اس پر قسم ہے "

اس لیے اگر تین طلاق دے دیں اور بیوی نے سن لیا اور خاوند اس سے انکار کرے یا پھر بیوی کے نزدیك دو عادل گواہوں کی بنا پر یہ ثابت ہو جائے تو پھر بیوی کے لیے حلال نہیں کہ وہ اسے اپنے نزدیك آنے دے، اور عورت کو حسب استطاعت اس سے دور رہنا چاہیے اور جب بھی وہ اس کے پاس آنا چاہے تو وہ اس سے انکار کر دے، اگر اس کے پاس استطاعت ہو تو وہ فدیہ دے کر آزاد ہو جائے.

امام احمد رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اس کے لیے خاوند کے ساتھ رہنا صحیح نہیں.

اور ان کا یہ بھی کہنا ہے:

جتنی قدرت رکھتی ہو اسے فدیہ دے کر اپنے آپ کو آزاد کرائے، اور اگر اسے مجبور کیا جائے تو وہ اس کے لیے زینت مت اختیار کرے اور نہ ہی اس کے قریب آئے بلکہ اگر استطاعت رکھتی ہو تو وہ بھاگ جائے.

اور اگر عورت کے پاس دو عادل شخص اس کی گواہی دیں تو وہ خاوند کے ساتھ مت رہے، اکثر اہل علم کا یہی قول ہے " انتہی

دیکھیں: المغنی ( 7 / 387 ).

اس بنا پر جب آپ کو یہ طلاق یاد نہیں تو یہ آپ پر شمار نہیں ہوگی، .. عدالت اور لوگوں کے سامنے تو آپ نے اپنی بیوی کو ایك ہی طلاق دی ہے.

لیکن ... جب بیوی کو یقین ہے کہ آپ نے اسے طلاق دی تھی تو وہ اس پر اعتماد کرے، اور جب کچھ ہو اور آپ اسے ایك اور طلاق دے دیں تو قضاء کے ہاں یہ دوسری طلاق ہو گی اور آپ کی بیوی کے نزدیك تیسری طلاق ہو، اس لیے آپ کی بیوی پر واجب ہوگا کہ وہ حسب استطاعت آپ سے چھٹکارا پانے کے لیے فدیہ دے، اور اس کے لیے آپ کے ساتھ رہنا حرام ہو جائیگا؛ جیسا کہ امام احمد رحمہ اللہ کی کلام بیان کی جا چکی ہے.

واللہ اعلم .